بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹ | رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم چہار شنبہ

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱ | ۲۹ امان ۱۳۴۶ ہش ۔ ۱۷ ذی الحجہ ۱۳۸۶ھ ۔ ۲۹ مارچ ۱۹۶۷ء | نمبر ۶۵

اخبار احمدیہ

ـ ربوہ ۲۸ مارچ ـ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

ـ ربوہ ـ مکرم ملک غلام نبی صاحب اعلائے کلمۃ اسلام کی غرض سے غانا (مغربی افریقہ) جانے کے لئے مورخہ ۲۶ مارچ کو ساڑھے تین بجے سہ پہر ربوہ سے روانہ ہوئے۔ احباب نے بہت کثیر تعداد میں جمع ہو کر آپ کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ روانگی سے قبل محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید نے دعا کرائی۔ احباب جماعت آپ کے بخیریت منزل مقصود پر پہنچنے اور خدمت اسلام کی بیش از بیش توفیق ملنے کے لئے دعا کریں۔

ـ نائیجیریا سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم قریشی فیروز محی الدین صاحب ایم۔اے مورخہ ۲۳ مارچ کو کراچی سے بخیریت وہاں پہنچ گئے ہیں۔ آپ اعلائے کلمۃ اسلام کی غرض سے ربوہ سے ۲ مارچ کو عازم نائیجیریا ہوئے تھے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو خدمت اسلام کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

مجلس انصار اللہ ربوہ کے نئے زعیم اعلیٰ

اراکین مجلس انصار اللہ ربوہ کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب کو ۳۱ دسمبر ۱۹۶۷ء تک کے لئے مجلس انصار اللہ ربوہ کا زعیم اعلیٰ مقرر فرمایا ہے۔ جملہ اراکین مجلس ربوہ مکرم مولوی صاحب سے تعاون فرماویں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

میری نصیحت یہی ہے کہ جہاں تک ہو سکے اپنے نفسوں کا بار بار مطالعہ کرو

خدا تعالیٰ ہی سے چاہو کہ وہ تمہیں بدیاں چھوڑنے اور نیکیاں بجا لانے کی توفیق دے

"نصرت اور تائید خدا تعالیٰ کے مقرب کا بہت بڑا نشان ہے۔ دوسرے یہ کہ ایسا شخص خزاں کے وقت آتا ہے اور بہار ہو جاتی ہے۔ وہ لوگ جو خدا کی طرف سے نہ ہوں اور اس قسم کی شیخیاں مارنے والے ہوں ان کی مثال ایسی ہے جیسے مردار پر بیٹھے ہوں۔ مگر جو خدا تعالیٰ کے ساتھ ہے حیّ و قیوم خدا اس کے ساتھ ہے۔ وہ خود زندہ ہے اسے زندہ کرے گا۔ وہ اپنے وعدوں کو جو اس سے کئے ہیں سچا کر دکھائے گا

میری نصیحت بار بار یہی ہے کہ جہاں تک ہو سکے اپنے نفسوں کا بار بار مطالعہ کرو۔ بدی کا چھوڑ دینا یہ بھی ایک نشان ہے اور خدا تعالیٰ سے ہی چاہو کہ وہ تمہیں توفیق دے۔ کیونکہ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ قویٰ بھی اس نے ہی پیدا کئے ہیں۔

پھر میں ایک اور نقص بھی دیکھتا ہوں۔ بعض لوگ تھک جاتے ہیں میرے پاس ایسے خطوط آئے ہیں جن میں لکھنے والوں نے ظاہر کیا کہ ہم چار سال یا اتنے سال تک نماز پڑھتے رہے دعائیں کرتے رہے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ ایسے لوگوں کو میں مخنث سمجھتا ہوں۔ تھکنا نہیں چاہیئے۔ ؎

گر نباشد بدوست راہ بُردن
شرطِ عشق است در طلب مُردن

میں تو یہاں تک کہتا ہوں کہ اگر تیس چالیس برس گذر جاویں تب بھی تھکے نہیں اور باز نہ آوے خواہ جذبات بڑھتے ہی جاویں۔ اللہ تعالیٰ دعا کرنے والوں کو ضائع نہیں کرتا۔ جب تضرع سے دعا کرتا ہے اور مصیبت میں مبتلا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ یہ شخص بچایا جاوے کیونکہ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ۔"

(ملفوظات جلد نہم ص ۱۲۹ـ۱۳۰)

انکم ٹیکس ادا کرنیوالے احباب کے لئے ضروری اعلان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد مبارک کی تعمیل میں کئی ایک دوستوں نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی وعدوں کی رقوم کا ½ حصہ ۳۰ اپریل سے پہلے پہلے ادا کرنا شروع کر دیا ہے۔ اور خدا کے فضل سے بذریعہ چیک اور نقد رقوم وصول ہو رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب بھائیوں کو جزائے خیر دے۔ احباب کی یاد دہانی کے لئے یہ گزارش ضروری معلوم ہوتی ہے کہ عطیہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کو سنٹرل بورڈ آف ریونیو پاکستان نے انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 15D کے ماتحت انکم سے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔ ایسے دوست جنہیں ٹیکس ادا کرنا ہوتا ہے وہ اگر ۳۰ اپریل تک اپنی موعودہ رقم کا ایک خاصہ حصہ ادا کریں گے تو اس سال ٹیکس کی رعائت سے بھی وہ فائدہ اٹھا سکیں گے۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

حدیث النبی

خدا کی رحمت اس کے غضب پر غالب ہے

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لما خلق اللہ الخلق کتب فی کتابہ وھو یکتب علی نفسہ وھو وضع عندہ علی العرش ان رحمتی تغلب غضبی۔

ترجمہ۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالےٰ نے جب مخلوق کو پیدا کیا تو اپنی کتاب میں لکھا۔ یعنی اپنی نسبت اور وہ نوشتہ اس کے پاس عرش پر رکھا ہوا ہے کہ میری رحمت میرے غصہ پر غالب ہوگئی۔

(بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ مارچ ۱۹۶۷ء

کوتاہیوں کا اعتراف

ایک صاحب کا مکتوب ہفت روزہ چٹان سے

"میں جماعت اسلامی کے متفقین میں سے ہوں۔ آپ اجازت دیں تو ایک سوال ادارہ .... اور جماعت کے دوسرے اہل قلم سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ سلہری صاحب یا ان کے ہم خیال احباب جب بھی جماعت اسلامی پر قلم اٹھاتے ہیں تو ان کی تان اس پر ٹوٹتی ہے کہ جماعت اسلامی قائداعظم کی قیادت میں نظریۂ پاکستان کی حامی نہیں رہی ہے۔ لہٰذا اسے یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ پاکستان کے معاملہ میں دخل انداز ہو۔

آپ نہ صرف اس پر جزبز ہوتے بلکہ اس کی صفائی پیش کرنے پر تل جاتے ہیں اور آپ کا زور بیان اس پر صرف یہ ہوتا ہے کہ جی نہیں ہم بھی شریک سفر تھے۔

اس کی ضرورت کیا ہے؟ حقیقت بہرحال حقیقت ہوتی ہے واقعہ یہی ہے کہ جماعت اسلامی مسلم لیگ کا دست وبازو نہ تھی اور نہ اس کے اکابر قائداعظم کے زیر قیادت تھے۔ اب اس کی صفائی یا تعبیر کیا ہو سکتی ہے۔ اور صفائی کی ضرورت وہاں ہوتی ہے جہاں کوئی ملزم یا مجرم ہو۔ جماعت اسلامی کے اہل قلم کا فرض ہے کہ وہ ان وضاحتوں اور صراحتوں میں اپنے آپ کو ملوث نہ کریں اور نہ اس کو موقف یا مقصد قرار دیا جا سکتا ہے۔ جماعت اسلامی ایک فکری تحریک ہے مسلم لیگ ایک سیاسی تنظیم تھی۔"

"نیازمند" ڈبی بازار لاہور

(چٹان لاہور ۱۳ مارچ ۱۹۶۷ء صلہ)

صاحب مکتوب نے اپنا نام لکھنے کی بجائے صرف "نیازمند" لکھا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ بھی کسی قدر سچی بات کہنے سے ڈرتے ہیں۔ کسی قدر اس لئے کہ صاحب مکتوب نے مودودی صاحب کا قبل از تقسیم پاکستان کے متعلق جو موقف تھا۔ اس کو ٹھیک طرح نہیں سمجھا۔ اور اس لئے اس کو بیان نہیں کر سکے۔ مودودی صاحب نے جو دراصل فی ذاتہ "اسلامی جماعت" ہیں یہی نہیں کہ مسلم لیگ کا ساتھ نہیں دیا تھا بلکہ دشمنوں سے بھی زیادہ اس کی مخالفت فرمائی تھی۔ اگر اسلامی جماعت مسلم لیگ کے مقابلہ میں سیاسی تنظیم نہیں تھی۔ اور محض ایک فکری تحریک تھی تو مودودی صاحب نے سیاست میں کیوں ٹانگ اڑائی تھی اور کیوں بڑھ کر اپنے رفیقوں کو حکم دیا تھا کہ وہ ۱۹۴۶ء کے فیصلہ کن انتخابات سے الگ رہیں۔

اگر مکتوب نگار مودودی صاحب کا رسالہ سیاسی کشمکش حصہ ۳ کا غور سے مطالعہ کریں تو ہمیں یقین ہے کہ ان پر روشن ہو جائے گا کہ مودودی صاحب نے دیدہ دانستہ ایسے آڑے وقت میں جب برصغیر کے مسلمانوں کی ایک بہت بڑی تعداد اپنے لئے الگ وطن کے لئے جدوجہد کر رہی تھی اور اگر وہ قائداعظم کی قیادت میں اس وقت ایسا نہ کرتی تو ہمیشہ کے لئے تمام مسلمان ہندوؤں کے غلام بن جاتے۔ اگر دیدہ دانستہ نہ بھی مانا جائے۔ پھر بھی یہ ایک ایسی احمقانہ حرکت تھی۔ جس سے مسلمانوں کو سخت نقصان پہنچ سکتا تھا۔ اور فی الحقیقت پہنچا بھی چنانچہ مودودی صاحب کے اس رویہ سے کانگرس کو تقویت پہنچی ہے۔ اور اس کو یہ کہنے کا موقعہ مل گیا کہ تمام مسلمان پاکستان کے نظریہ کے حامی نہیں ہیں

پاکستان کا مسئلہ اس وقت گویا ترازو کے ایک پلڑے میں تھا۔ اور دوسرے پلڑے میں مخالف عناصر تھے۔ ترازو اتنی نازک تھی کہ بال برابر وزن بھی ایک پلڑے کو دوسرے پر بھاری ثابت کر سکتا تھا۔ مودودی صاحب نے ہندوؤں۔ انگریزوں

کانگرسی اہل علم حضرات اور احرار کے بوجھ میں اپنی غیر جانبداری کا بوجھ بھی ڈال دیا۔ کیا ایسے نازک وقت میں مسلم لیگ سے علیحدہ رہنا مسلمانوں کے خلاف کوئی قصور نہیں ہے؟ یہ ایک وقت تھا کہ شیعہ سنی۔ بریلوی وہابی جیسے فرقوں نے جن کے باہم ایک دوسرے پر کفر کے فتوے دینے کی حد تک اختلافات تھے کندھے سے کندھا جوڑ کر مسلم لیگ کی صفوں میں شامل ہوگئے۔ مگر مودودی صاحب ذرا بھی ٹس سے مس نہ ہوئے اور مخالفین سے بھی بڑھ کر اس لئے زیادہ خطرناک ہو گئے کہ کانگرسی مسلمان یا احرار کھلم کھلا مخالف ہونے کی وجہ سے اتنے خطرناک نہیں تھے اس لئے مکتوب نگار کا یہ کہنا کہ وہ ملزم یا مجرم نہیں غلط ہے۔ البتہ توبہ کا دروازہ ہر وقت کھلا ہے۔ اور مکتوب نگار کا شاید یہی منشاء ہے کہ جماعت اسلامی کو پاکستان کے متعلق اپنے موقف کی غلطی کا اعتراف کر لینا چاہیئے اور صاف صاف لفظوں میں اقرار کر لینا چاہیئے کہ مودودی صاحب نے دانستہ طور پر نہ سہی غلطی سے ہی مسلم لیگ کا ساتھ نہ دیا اور بے وقت ایسی روش اختیار کی۔ جو وقت اور موقعہ کے لحاظ سے سخت خطرناک تھی۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو ہماری رائے میں لوگ حق رکھتے ہیں کہ کہیں کہ مودودی صاحب درپردہ کانگرس کے ایجنٹ تھے۔ اور انہوں نے دیدہ دانستہ مسلمانوں کے عزم پاکستان میں رخنہ اندازی کی کوشش کی۔ انہوں نے نہ صرف خود الگ رہ کر مسلم لیگ کے مقصد کو نقصان پہنچایا بلکہ کانگرس۔ کانگرسی مسلمانوں اور احراری قسم کے لوگوں کو مسلم لیگ کی مخالفت میں تقویت پہنچائی۔ اور دیدہ دانستہ دشمنان پاکستان کی صفوں کو مضبوط کیا۔

گو ہم ایسا تو بھی نہیں سمجھتے تاہم ہمیں یہ احساس ہے کہ آپ خود پسندی اور ردعمل کے مریض ہیں۔ آپ اپنے عقلی ڈھکوسلوں کو قرآن وسنت سے بھی بالا سمجھتے ہیں۔ اور ہیچمدان دیگرے نیست کی حد تک متکبر ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ بجائے اپنی غلطیوں کا اعتراف کرنے کے ان کی مضحکہ خیز توجیہات کر کے قلابازیاں کھاتے ہیں۔ تعمیری کام کی بجائے تخریبی اور باغیانہ سرگرمیوں کو طبعاً اختیار کرنے پر مجبور ہیں۔

ذیل میں مشرعنقا روزنامہ امروز کے حرف وحکایت والے کا مشورہ جو آپ نے مودودی صاحب کو دیا ہے قابل غور ہے۔

"امیر جماعت اسلامی مولانا ابوالاعلیٰ مودودی نے فرمایا ہے کہ سیاست دانوں کو اپنی سابقہ کوتاہیوں کا ازالہ کر کے ملک وقوم کی خدمت کرنی چاہیئے۔

مگر مولانا خود بھی تو بنیادی طور پر سیاست دان ہی ہیں۔ انہیں بھی تو اپنی سابقہ کوتاہیوں کا ازالہ کر لینا چاہیئے ـــ یا کیا ان سے کوتاہی ہوتی ہی نہیں؟"

(امروز ۶ جنوری ۱۹۶۷ء)

پیشگوئی دربارہ غلبۂ اسلام

(مکرم ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب ایم۔ایس سی۔پی۔ایچ۔ڈی۔ صدر شعبہ طبیعات تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

مورخہ ۱۷ فروری ۱۹۶۷ء کو مسجد مبارک میں علمی تقاریر کا جو اجلاس زیر صدارت محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل منعقد ہوا تھا اس میں مکرم ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب۔ مکرم سید مسعود احمد صاحب ایم۔اے اور مکرم مولوی محمد سعید صاحب انصاری نے مختلف موضوعات پر تقاریر فرمائی تھیں۔

مکرم ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب کی تقریر کا مکمل متن افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

ایک نادر الوقوع معجزہ

بانیٔ اسلام سرورِ کونین حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا زمانۂ نبوت اس وقت شروع ہوا جب خلقِ آدم ابھی مٹی اور پانی کی ابتدائی منزلوں میں تھا اور انسانیت اپنی خفیہ استعدادوں سے پورے طور پر آگاہ نہ ہوئی تھی۔ قرن پر قرن اور صدی پر صدی گزرتی رہی۔ خدا تعالےٰ کے ہزاروں انبیاء قریہ بقریہ اور شہر بشہر انسان کی عالمگیر ربوبیت میں کوشاں رہے تا آنکہ نوعِ بشر اس عظیم الشان بارِ امانت کی متحمل ہو سکے جس کے اٹھانے سے زمین و آسمان نے اپنی عاجزی کا اظہار کیا تھا۔ آخر وہ ساعتِ سعد آ پہنچی اور خدا تعالےٰ نے قرآنِ حکیم ایسی بے مثال شریعت حضرت خاتم النبیین رحمۃٌ للعالمینؐ پر نازل فرمائی اور اعلان فرمایا کہ الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا۔ یہ کتاب مبین جو فیھا کتبٌ قیمۃ کی مصداق، تمام ازلی ابدی حقیقتوں کی جامع اور انسانِ کامل کی عظیم الشان استعدادوں کا زندہ ثبوت ہے نبی امیؐ کے اوّلین مخاطب یعنی قوم عرب کے لئے پیغامِ حیات ثابت ہوئی۔ صدیوں کے مُردے جی اُٹھے۔ گونگے بولنے لگے اور تاریک دل علم و معرفت کے نُور سے منور ہو گئے۔ وہ جو کبھی اپنے ملک میں بھی اکٹھے نہ مل بیٹھ سکتے تھے عالمگیر تہذیب و تمدّن کے بانی ہوئے۔ غرض یہ بجلی کا کڑکا یا صوتِ ہادی نہ صرف عرب کی زمین ہلا دینے کا موجب بنی بلکہ اِسی صورِ اسرافیل سے تمام کائنات تھرتھرا اُٹھی۔ یہ وہ نادر الوقوع معجزہ ہے جو سوائے سرورِ کونینؐ کے اور کسی فرستادہ کے ہاتھ پر ظاہر نہیں ہوا۔ چنانچہ ایک مستشرق آنحضرتؐ کے متعلق لکھتا ہے:۔

"The most successful of all prophets and religions personalities."

(انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا گیارھواں ایڈیشن زیر "قرآن")

یعنی "محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) تمام نبیوں اور مذہبی شخصیتوں سے زیادہ کامیاب نبی تھے"۔

آنحضرتؐ کے وجودِ باجود پر نہ صرف تکمیلِ دین ہوئی بلکہ شریعت کا نفاذ بھی ہوا اور آپ نے اپنے اسوہ حسنہ سے بھولی بھٹکی انسانیت کے لئے ایک روشن اور واضح راہ متعین فرما دی جس پر چل کر وہ اپنی پیدائش کی غرض کو حاصل کر سکتی ہے۔ یہ اسلامی معاشرہ جس کا قیام حضرت رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک ہاتھوں سے وجود میں آیا آپؐ کے وصال کے بعد خلافتِ راشدہ میں بھی قائم و دائم رہا۔ گویا ایک ربع صدی تک جو خلافت علیٰ منہاجِ نبوت کا زمانہ ہے اسلام مکمل طور پر اپنی اصلی شکل پر قائم رہا۔ پھر جوں جوں زمانۂ نبوت سے بُعد ہوتا گیا یہ شکل بگڑتی چلی گئی حتیٰ کہ فیجِ اعوج کے طویل اور نامسعود دَور کا آغاز ہوا۔

ایک اہم سوال اور اس کا جواب

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ایک ایسا دین جس کے لئے انسانیت کو ابتدائے آفرینش سے درجہ بدرجہ تیار کیا گیا تھا کیا اس کا عروج محض ایک ربع صدی کے عرصۂ قلیل کے لئے تھا؟ اور یہ باغ جس کی آبیاری اللہ تعالےٰ کے لکھوکھا انبیاء اپنے خون سے کرتے رہے کیا اس کی بہار فی الواقعہ اسی قدر مختصر مقدر تھی؟

اس کا جواب یہ ہے کہ سنت اللہ اسی طرح پر واقع ہوئی ہے کہ آسمانی صداقتیں لہروں کی شکل میں وجود پکڑتی ہیں تا انسانیت کو انہیں بحیثیتِ مجموعی دیکھنے اور درمیانی وقفے میں اُن پر غور کرنے کا موقع مل سکے۔ اور اُس کا ہر قدم پہلے قدم سے آگے پڑے۔ گویا یہ ارتقاءِ روحانی ایک مدور سیڑھی کی مانند ہے جو چکر بھی کھاتی ہے اور اُوپر بھی چڑھتی جاتی ہے اس سیڑھی کا مدار اور ستون جس پر یہ قائم و دائم ہے وہ حبل اللہ ہے جس کو مضبوطی سے تھامے رکھنے کا ارشاد قرآنِ پاک میں واعتصموا بحبل اللہ جمیعا کے الفاظ میں نازل ہوا ہے۔

تکمیل اشاعتِ اسلام کا دَور

پس اگرچہ اسلامی شان و شوکت کی موجِ اول اپنی تمام دل افروزیوں کے ساتھ ایک احساسِ تشنگی بھی اپنے اندر لئے ہوئے ہے مگر اِس میں مایوسی کی کوئی بات نہیں کیونکہ خدا تعالےٰ نے انّا نحن نزلنا الذکر و انّا لہٗ لحافظون کہہ کر اس ابدی صداقت کی حفاظت کا خود ذمہ لیا ہے اور استقامت دکھانے والوں کے لئے تنزیلِ ملائکہ کی بشارت دی ہے۔ پھر یہ بات بھی ایمان افروز ہے کہ خدا تعالےٰ نے سلسلۂ محمدی کو سلسلۂ موسوی کے مشابہ قرار دیا ہے جس میں یہ خوشخبری موجود ہے کہ جس طرح سلسلۂ محمدی کے شروع میں مثیلِ موسےٰ یعنی حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کا سا عظیم نبی مبعوث ہوا اسی طرح اِس سلسلہ کے آخر میں مثیلِ عیسےٰ یعنی حضرت امام مہدی علیہ السلام کا مبعوث ہونا مقدّر تھا تا کہ دین پھر زندہ اور شریعت دوبارہ قائم ہو اور دینِ اسلام کا غلبہ تمام ادیانِ باطلہ پر ثابت ہو جائے۔ چنانچہ عین وقت پر خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا ومن اصدق من اللہ قیلا۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

"تکمیل اشاعتِ ہدایت کے متعلق یاد رکھنا چاہیئے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر جو اتمامِ نعمت اور اکمالِ دین ہوا تو اس کی دو صورتیں ہیں۔ اوّل تکمیلِ ہدایت دوسری تکمیلِ اشاعتِ ہدایت۔ تکمیلِ ہدایت من کل الوجوہ آپ کی آمدِ اوّل سے ہوئی اور تکمیل اشاعتِ ہدایت آپ کی آمدِ ثانی سے ہوئی کیونکہ سورۃ جمعہ میں جو اٰخرین منھم والی آیت آپ کے فیض اور تعلیم سے ایک اَور قوم کے تیار کرنے کی ہدایت کرتی ہے اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی ایک بعثت اَور ہے اور یہ بعثت بروزی رنگ میں ہے جو اِس وقت ہو رہی ہے۔ پس یہ وقت تکمیلِ اشاعتِ ہدایت کا ہے"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۱۰)

اللہ تعالیٰ کی بشارتیں

یہ تکمیلِ اشاعتِ اسلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ سے مقدّر تھی اور زمانۂ ماموریت سے قبل ہی اللہ تعالےٰ نے بذریعہ الہام آپ کو اس فرضِ منصبی سے آگاہ فرما دیا تھا۔ چنانچہ آپؑ فرماتے ہیں:۔

"بیس برس کا عرصہ ہوا ہے کہ مجھے یہ الہام ہوا: قل جاء الحق و زھق الباطل ان الباطل کان زھوقا۔ کل برکۃ من محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ فتبارک من علّم و تعلّم۔ قل ان افتریتہٗ فعلیّ اجرامی۔ ھو الذی ارسل رسولہٗ بالھدیٰ و دین الحق لیظھرہٗ علی الدین کلّہٖ لا مبدّل لکلمٰت اللہ۔ ظلموا و ان اللہ علیٰ نصرھم لقدیر۔

بخرام کہ وقتِ تو نزدیک رسید و پائے محمدیاں بر منار بلند تر محکم افتاد پاک محمد مصطفےٰ نبیوں کا سردار۔ خدا تیرے سب کام درست کر دے گا اور تیری ساری مرادیں تجھے دے گا۔ ربّ الافواج اس طرف توجہ کرے گا۔ اس نشان کا مدعا یہ ہے کہ قرآن شریف خدا کی کتاب اور میرے منہ کی باتیں ہیں۔ جنابِ الٰہی کے احسانات کا دروازہ کُھلا ہے اور اس کی پاک رحمتیں اس طرف متوجہ ہیں۔ وہ دن آتے ہیں کہ خدا تمہاری مدد کرے گا۔ وہ خدا جو ذوالجلال اور زمین اور آسمان کا پیدا کرنے والا ہے۔ دیکھو صفحہ ۲۳۹ اور صفحہ ۵۲۲ براہین احمدیہ۔

ترجمہ تحریر کرنے کے بعد فرماتے ہیں:۔
"اِن تمام الہامات میں یہ پیشگوئی تھی کہ خدا تعالےٰ میرے ہاتھ سے اور میرے ہی ذریعہ سے دینِ اسلام کی سچائی اور تمام مخالف دینوں کا باطل ہونا ثابت کردیگا سو آج وہ پیشگوئی پوری ہوئی۔"
(تریاق القلوب صفحہ ۱۳۷ تا صفحہ ۱۳۹)

دینِ اسلام کا یہ غلبہ نوکِ شمشیر سے نہیں بلکہ حجت و براہین حاصل ہونے والا تھا۔ آپکے رؤیا و کشوف ابتداء ہی سے اس امر کی نشاندہی کر رہے تھے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"اس احقر نے ۱۸۶۴ء یا ۱۸۶۵ء میں یعنی اسی زمانہ کے قریب جب یہ ضعیف اپنی عمر کے پہلے حصہ میں ہنوز تحصیل علم میں مشغول تھا جناب خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور اس وقت عاجز کے ہاتھ میں ایک دینی کتاب تھی جو خود اس عاجز کی تالیف معلوم ہوتی تھی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کتاب کو دیکھ کر عربی زبان میں پوچھا کہ تُو نے اس کتاب کا کیا نام رکھا ہے۔ خاکسار نے عرض کیا کہ اس کتاب کا نام مَیں نے قطبی رکھا ہے۔ جس نام کی تعبیر اب اس اشتہاری کتاب (براہین احمدیہ) کے تالیف ہونے پر یہ کھلی کہ وہ ایسی کتاب ہے کہ جو قطب ستارہ کی طرح غیر متزلزل اور مستحکم ہے۔ جس کے کامل استحکام کو پیش کرکے دس ہزار روپے کا اشتہار دیا گیا ہے۔

غرض آنحضرت نے وہ کتاب مجھ سے لے لی اور جب وہ کتاب حضرت مقدس نبوی کے ہاتھ میں آئی تو آنحضرتؐ کا ہاتھ مبارک لگتے ہی ایک نہایت خوش رنگ اور خوبصورت میوہ بن گئی کہ جو امرود سے مشابہ تھا مگر بقدر تربوز تھا۔ آنحضرتؐ نے جب اس میوہ کو تقسیم کرنے کے لئے قاش قاش کرنا چاہا تو اس قدر اس میں سے شہد نکلا کہ آنجناب کا ہاتھ مبارک مرفق تک شہد سے بھر گیا تب ایک مُردہ جو دروازہ سے باہر پڑا تھا آنحضرت کے معجزہ سے زندہ ہو کر اس عاجز کے پیچھے آ کھڑا ہوا اور یہ عاجز آنحضرت کے سامنے کھڑا تھا جیسے ایک مستغیث حاکم کے سامنے کھڑا ہوتا ہے اور آنحضرتؐ بڑے جاہ و جلال اور حاکمانہ شان سے ایک زبردست پہلوان کی طرح کرسی پر جلوس فرما رہے تھے۔ پھر خلاصہ کلام یہ کہ ایک قاش آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اس غرض سے دی کہ تا مَیں اس شخص کو دوں جو نئے سرے زندہ ہوا اور باقی تمام قاشیں میرے دامن میں ڈال دیں۔ اور وہ ایک قاش مَیں نے اس نئے زندہ کو دے دی اور اس نے وہیں کھا لی۔ اور جب وہ نیا زندہ اپنی قاش کھا چکا تو مَیں نے دیکھا کہ آنحضرتؐ کی کرسی مبارک اپنے پہلے مکان سے بہت ہی اونچی ہو گئی اور جیسے آفتاب کی کرنیں چھوٹتی ہیں ایسا ہی آنحضرت کی پیشانی مبارک متواتر چمکنے لگی کہ جو دینِ اسلام کی تازگی اور ترقی کی طرف اشارت تھی۔ تب اسی نور کے مشاہدہ کرتے کرتے آنکھ کُھل گئی۔ والحمد للہ ذالک۔"
(تذکرہ صفحہ ۱۲)

اِسی طرح تحریر فرماتے ہیں:۔
"ابھی تھوڑے دن گزرے ہیں کہ ایک مدقوق اور قریب الموت انسان مجھے دکھائی دیا اور اس نے ظاہر کیا کہ میرا نام دین محمد ہے اور میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ دین محمدی ہے جو مجسم ہو کر نظر آیا ہے اور مَیں نے اس کو تسلّی دی کہ تو میرے ہاتھ سے شفا پا جائے گا۔"
(تذکرہ صفحہ ۱۸۶)

پھر لکھتے ہیں:۔
"طلوع شمس کا جو مغرب کی طرف سے ہو گا ہم اس پر بہر حال ایمان لاتے ہیں لیکن اس عاجز پر جو ایک رؤیا میں ظاہر کیا گیا وہ یہ ہے جو مغرب کی طرف سے آفتاب کا چڑھنا یہ معنے رکھتا ہے کہ ممالک مغربی جو قدیم سے ظلمت کفر و ضلالت میں ہیں آفتاب صداقت سے منور کئے جائیں گے اور ان کو اسلام سے حصہ ملے گا۔" (تذکرہ صفحہ ۱۸۸)

نیز تحریر فرماتے ہیں:۔
"مَیں نے دیکھا کہ مَیں شہر لنڈن میں ایک ممبر پر کھڑا ہوں اور انگریزی زبان میں ایک نہایت مدلّل بیان سے اسلام کی صداقت ظاہر کر رہا ہوں اور بعد اس کے مَیں نے بہت سے پرندے پکڑے جو چھوٹے چھوٹے درختوں پر بیٹھے ہوئے تھے اور ان کے رنگ سفید تھے اور شاید تیتر کے جسم کے موافق ان کا جسم ہو گا۔ سو مَیں نے اس کی یہ تعبیر کی کہ اگرچہ مَیں نہیں مگر میری تحریریں ان لوگوں میں پھیلیں گی اور بہت سے راستباز انگریز صداقت کا شکار ہو جائیں گے۔" (تذکرہ صفحہ ۱۸۸) (باقی)

ڈائریکٹر صاحب ایجوکیشن اور دیگر معزز مہمانوں کی آمد پر

یہ بستی آج آکر آپ نے جو دیکھی بھالی ہے
بظاہر سنگریزوں، خشک صحراؤں کی پالی ہے
بگولوں۔ ریگزاروں۔ سُرخ رُو ذرّوں کی تابش سے
یہاں کے نیلگوں افلاک کے رُخ پر بھی لالی ہے
یہ دَورِ نَو ہی ہے لیکن جُدا ہے دَورِ حاضر سے
یہ عالم ہی ہے لیکن ایک عالم سے نرالی ہے
تہِ دامانِ سنگ و خشت عجب انوار پنہاں ہیں
کہیں تلقینِ رُومی ہے کہیں فکرِ غزالی ہے
درخشاں ذرّہ ذرّہ ہے ضمیرِ نُورِ فطرت سے
بہاراں غنچہ غنچہ ہے گلستاں ڈالی ڈالی ہے
علومِ نَو کی تابش سے ہے ہر قلب و نظر روشن
مگر تہذیب کی رنگینیوں سے جام خالی ہے
مَیں سچ کہدوں کہ جس نے اک جہاں کا رنگ بدلا تھا
یہاں کی خاک میں پنہاں وہی سوزِ بلالی ہے
تعجّب کیا کہ اک دن رُوبرو ہو کر وہ آجائے
وہ جس کا اک تصوّر آج ذہنوں میں خیالی ہے

(عبد السلام اختر ایم۔اے)

ولادت

مورخہ ۲۵، ۲۶ مارچ کی درمیانی شب کو اللہ تعالیٰ نے میرے ماموں مکرم عبد المجید صاحب نیاز آف حیدر آباد (سندھ) کو دوسرا فرزند عطا فرمایا۔ نومولود مکرم میاں عبد الرحیم صاحب دیانت درویش قادیان کا پوتا اور مکرم منشی سبحان علی صاحب خوشنویس مرحوم کا نواسہ ہے۔
احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو لمبی صالح زندگی عطا فرمائے اور والدین کیلئے اسے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔ (شاہد احمد خورشید)

درخواست دُعا

مکرم ناصر احمد صاحب قریشی ڈویژنل انجنیئر ٹیلیفون ڈیپارٹمنٹ کی والدہ صاحبہ لاہور میں سخت بیمار ہیں اور حالت تشویشناک ہے۔
احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت عطا فرمائے۔ آمین

گمشدہ گھڑی

عید کے روز ایک لیڈی رسٹ واچ محلہ دار العلوم غربی سے بہشتی مقبرہ کے راستے میں کہیں گر گئی ہے اگر کسی دوست کو ملی ہو تو پہنچا کر ممنون فرمائیں۔
(ناصر احمد ظفر منتظم خدمتِ خلق فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

یوم پاکستان اور جماعت احمدیہ

(مکرم مولوی محمد یار صاحب عارف سابق مبلغ انگلینڈ)

۲۳ مارچ کی آمد ہر محب وطن پاکستانی کے لئے اُس زمانہ کی یاد تازہ کر دیتی ہے جب قائداعظم محمد علی جناح کئی سال انگلستان میں قیام کرنے کے بعد وطن واپس آئے اور مسلمانانِ ہند کی راہنمائی فرمانے کا عزم کر کے مسلم لیگ کی قیادت اپنے ہاتھ میں لے لی۔ مسلم لیگ کے اجلاس میں جو منٹو پارک (حال اقبال پارک) لاہور میں ۲۳-۲۴ مارچ ۱۹۴۰ء کو منعقد ہوا دوسرے مسلم زعماء کے علاوہ خود قائداعظم تشریف لائے اور قراردادِ پاکستان متفقہ طور پر منظور ہوئی۔

یہ وہ زمانہ تھا جب مسلم قوم کے بکھرے ہوئے شیرازہ کو مجتمع کرنے کی سخت ضرورت تھی چنانچہ قائداعظم نے مسلم لیگ کو طاقتور بنا کر اسے مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت ثابت کرنے کے لئے پوری پوری کوشش فرمائی اُس وقت مسلمانوں کے لیڈر بننے کے خواہشمند بعض علماء نے آپ کی اور مسلم لیگ کی سخت مخالفت کی لیکن امام جماعت احمدیہ حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسلمانوں کے مفاد کا غیر معمولی رنگ میں خیال رکھا اور اپنے مسلک کے مطابق مذہبی اور سیاسی رنگ میں ان کی بے لوث اور صحیح راہنمائی فرمائی۔ تحریک ہجرت۔ تحریک ترک موالات انسداد ملکانہ۔ نہرو رپورٹ۔ شہید گنج۔ تحریک کشمیر اور سب سے آخر تحریک پاکستان کے متعلق آپ کے بیانات اور کارنامے ایسے نمایاں ہیں کہ رہتی دنیا تک ان سے انکار کی گنجائش ممکن نہیں۔

آپ نے مسلم لیگ کو طاقتور بنانے میں قائداعظم کا ساتھ دیا اور جماعت احمدیہ کی پُرخلوص مساعی سے ہر موقعہ پر مسلم لیگ کی مدد فرمائی۔ مسلم لیگ کے اجلاس لاہور میں جو ۲۳ و ۲۴ مارچ ۱۹۴۰ء کو منعقد ہوا۔ اپنی طرف سے حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب نیر سابق مبلغ انگلستان و مغربی افریقہ اور خاکسار محمد یار عارف سابق مبلغ انگلستان کو بھجوایا اور اس طرح قراردادِ پاکستان کے پاس کرنے کے موقعہ پر عملاً مسلم لیگ کا ساتھ دیا۔ آپ نے قراردادِ پاکستان کی تائید کرنے پر ہی اکتفا نہ کی بلکہ اس کے بعد بھی مسلم لیگ اور مسلم قوم کے مفاد کو مدنظر رکھا چنانچہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۴۵ء کے ایک طویل بیان میں آپ نے فرمایا:۔

"آئندہ انتخابات میں ہر احمدی کو مسلم لیگ کی پالیسی کی تائید کرنی چاہیئے تاکہ انتخابات کے بعد مسلم لیگ بلاخوف کانگرس سے یہ کہہ سکے کہ وہ مسلمانوں کی نمائندہ ہے۔ اگر ہم اور دوسری جماعتیں ایسا نہ کریں گی تو مسلمانوں کی سیاسی حیثیت کمزور ہو جائے گی اور ہندوستان کے آئندہ نظام میں اُن کی آواز بے اثر ثابت ہوگی اور ایسا سیاسی اور اعتقادی دھکا مسلمانوں کو لگے گا کہ اور چالیس پچاس سال تک ان کا سنبھلنا مشکل ہو جائے گا اور میں نہیں کہہ سکتا کہ کوئی عقلمند آدمی اس حالت کی ذمہ داری اپنے اوپر لینے کو تیار ہو۔ پس میں اس اعلان کے ذریعہ تمام صوبہ جات کے احمدیوں کو مشورہ دیتا ہوں کہ وہ اپنی اپنی جگہ پر پورے زور اور قوت کے ساتھ آئندہ انتخابات میں مسلم لیگ کی مدد کریں"

آپ کی یہ مساعی جمیلہ قیام پاکستان تک نمایاں طریق پر جاری رہیں مسلمانوں کے سمجھدار طبقہ نے نہ صرف اُن کو محسوس کیا بلکہ علی الاعلان اعتراف کیا۔ جوں جوں مسلم قوم منظم اور مسلم لیگ طاقتور ہوتی گئی کانگرس کی طرف سے مخالفت بھی شدت اختیار کرتی گئی اور مسلمان کہلانے والے لیکن دراصل ہندوؤں کے حامیوں نے یہاں تک کہہ دیا کہ کوئی ماں کا بچہ پاکستان کی "پ" بھی نہیں بنا سکتا" اُس وقت حضرت امام جماعت احمدیہ نے اپنی ایک تقریر کے دوران فرمایا:۔

"ہم پاکستان کی حمایت اس لئے کرتے ہیں کہ یہ مسلمانوں کا جائز حق ہے اور انہیں ملنا چاہیئے اور اگر حق کی تائید میں ہمیں پھانسی پر بھی لٹکایا جائے تو یہ ہمارے لئے موجب راحت ہوگا"

(الفضل ۱۷ مئی ۱۹۴۷ء)

آپ کی اس بے لوث خدمت اسلام سے متاثر ہو کر ہی رئیس جعفری صاحب نے "اصحاب قادیان اور پاکستان" کے عنوان کے ماتحت لکھا "مسلم قوم کی مرکزیت، پاکستان یعنی ایک آزاد اسلامی حکومت کے قیام کی تائید، مسلمانوں کے یاس انگیز مستقبل پر تشویش، عامۃ المسلمین کی صلاح و فلاح، نجاح و مرام کی کامیابی، تفریق بین المسلمین کے خلاف برہمی اور غصہ کا اظہار کون کر رہا ہے! امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اور جماعت حزب اللہ کا داعی اور امام الہند؟ نہیں! پھر کیا جانشین شیخ الہند اور دیوبند کا شیخ الحدیث؟ کوئی بھی نہیں۔ پھر کون ہے؟ وہ لوگ جن کے خلاف کفر کے فتوؤں کا پشتارہ موجود ہے۔ جن کی نامسلمانی کا چرچا گھر گھر ہے جن کا ایمان! جن کا عقیدہ مشکوک۔ مشتبہ اور محل نظر ہے کیا خوب کہا ہے ایک شاعر نے سے

کامل اس فرقہ زہاد سے اٹھا نہ کوئی
کچھ ہوئے تو یہی رندان قدح خوار ہوئے

حیات محمد علی جناح
صفحہ ۲۵۲-۵۳

پس "یوم پاکستان" کے موقعہ پر ہم احمدی جس قدر بھی خوشی منائیں وہ بجا ہے کیونکہ ہمارے پیارے امام نے (اللہ تعالیٰ جنت میں انہیں بلند سے بلند درجات عطا فرمائے) قراردادِ پاکستان سے لے کر قیام پاکستان تک پاکستان کے لئے بھرپور جدوجہد فرمائی اور جماعت احمدیہ کو ایسا مسلک اختیار کرنے کی ہدایت فرمائی جس پر چل کر ہم خوشی کا سانس محسوس کرتے ہیں لیکن ہماری خوشی اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتی جب تک قیام پاکستان کے حقیقی مقصد کو ہم پورا نہ کر لیں۔ ہمیں یہ عہد کرنا چاہیئے کہ ہم پاکستان کے قیام کی غرض کو مدنظر رکھ کر اسلام کی تعلیم پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواہش کے مطابق عمل کریں گے اور تمام فرقہ ہائے اسلامی کے لئے نمونہ بنیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ایسا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اپر ڈویژن کلرک مقرر کرنے کیلئے امتحان

برائے انتخاب ۲/۴/۳ کو ایڈیشنل اکاؤنٹنٹ جنرل کے دفتر میں ہوگا قابلیت گریجوایٹ
درخواست معرفت ایمپلائمنٹ ایکسچینج۔
ملازمین اپنے افسران کی معرفت۔
عمر ۵/۶۷ کو ۲۵ سال سے زائد نہ ہو۔ نیز امیدواران اپنے تعلیمی و دیگر سرٹیفکیٹ نیز پاسپورٹ سائز فوٹوگراف کی کاپی ہمراہ لائیں
پ۔ٹ ۱۹ ۳/۶۷
(ناظر تعلیم)

چندہ تعمیر ہال
اور
مجالس خدام الاحمدیہ کی ذمہ داری

میزانیہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سال رواں کی رُو سے ۲۰،۰۰۰/- روپے مجالس خدام الاحمدیہ نے انفرادی طور پر اکٹھے کرنے تھے۔ مرکز نے مجالس کی استطاعت کے مطابق رقم مقرر کر کے قائدین حضرات کو شروع سال میں ہی اطلاع دی تھی۔ گذشتہ چار ماہ کی وصولی کا جائزہ لینے سے معلوم ہوتا ہے کہ ابھی مجالس نے اس طرف پوری توجہ نہیں دی حالانکہ جب تک تعمیرِ ہال کا کام مکمل نہیں ہو جاتا ہمارا قدم پیچھے نہیں ہٹنا چاہیئے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور خلافت احمدیہ کی برکات کا نتیجہ ہے کہ ایسی عظیم الشان عمارت ہمیں تعمیر کرنے کی سعادت نصیب ہو رہی ہے۔

پس میں خدام بھائیوں سے گذارش کرتا ہوں کہ جلد سے جلد اپنا بجٹ پورا کرنے کی طرف متوجہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے!

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ٹریننگ فار ٹیکنیشنز

میڈیکل لیبارٹری ٹیکنالوجی کی ٹریننگ کے لئے جس کا عرصہ ٹریننگ ۲ سال ہے۔ ۴/۲۰ تک درخواستیں مطلوب ہیں قابلیت کم از کم میٹرک (سائنس) ایف ایس سی بھی درخواست دے سکتے ہیں دوران ٹریننگ وظیفہ ۱۰۵/- روپے ماہوار۔ ہوسٹل موجود ہے۔
تین سال ملازمت کے لئے گورنمنٹ آف پاکستان سے معاہدہ ضروری ہوگا۔ درخواست بنام:۔
ایکٹنگ ہیڈ سکول آف میڈیکل ٹیکنالوجی۔ پی۔ او۔ نیشنل ہیلتھ سنٹر اسلام آباد

تنخواہ کا سکیل۔ لیبارٹری اسسٹنٹ 110-5-150 E.B. 6-180
جونیئر لیبارٹری ٹیکنیشن 150-7-220 " 8-260
سینیئر 135-10-205 " 15-325

پ۔ٹ ۲۵/۳/۶۷
(ناظر تعلیم)

منظوری انتخاب صدر و نائب صدر مجلس موصیان

جماعتہائے احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل جماعتوں کے صدر اور نائب صدر مجلس موصیان کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ احباب یہ امر نوٹ فرمالیں کہ صدر موصیان سیکرٹری وصایا بھی ہوگا۔ لہٰذا مندرجہ ذیل جماعتوں میں اگر قبل ازیں سیکرٹریاں وصایا کی منظوری ہوچکی ہے تو انہیں چاہیئے کہ وہ سیکرٹری وصایا کا چارج بھی صدر موصیان کو دے دیں۔

نام جماعت	نام صدر مع وصیت نمبر	نام نائب صدر مع وصیت نمبر
ایبٹ آباد ضلع ہزارہ	ضیاء الدین صاحب ۶۳۵۹	X
گھمولا ودکاں ضلع گوجرانوالہ	ماسٹر بشیر احمد صاحب ۱۵۳۳۸	X
گوجرانوالہ شہر	خان اقبال محمد خان صاحب ۱۸۵۶	X
نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ	چوہدری نور محمد صاحب ۶۷۲۶	X
چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا	چوہدری غلام اللہ صاحب ۱۲۷۲	X
" ۳۷ جنوبی "	چوہدری جلال الدین صاحب ۵۶۳۹	X
" ۳۵ جنوبی "	چوہدری ہدایت اللہ صاحب ۵۵۹	X
" ۴۸ جنوبی "	چوہدری شیخ خاں صاحب ۱۷۸۸۷	X
" ۲۹۵ گ ب ضلع لائل پور	چوہدری ضیاء الحق صاحب ۱۶۶۱	X
" ۲۹۷ گ ب "	چوہدری نور احمد صاحب ۱۱۰۵۱	عنایت بی بی صاحبہ ۶۷
محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر	منشی پیر محمد صاحب ۶۷۳۱	مجیدہ بیگم صاحبہ ۱۳۲۲
قمر آباد ضلع نوابشاہ	حاجی کریم بخش صاحب ۱۶۵۴۷	رحیم بی بی صاحبہ ۱۷۰۹۲
کنری ضلع تھرپارکر	مستری عطاء اللہ صاحب ۱۳۲۳۸	X
چک ۱۱ چہور ضلع شیخوپورہ	ڈاکٹر غلام محمد صاحب ۳۱۵۹	X
" ۵۶۵ گ ب ضلع لائل پور	چوہدری برکت علی صاحب ۳۰۳۳۷	X
سنجر چانگ ضلع حیدرآباد	ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب ۵۳۲۸	X
کیرانوالہ ضلع گجرات	محمد بدرالدین صاحب ۷۲۳۱	X
نصرت آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر	عطاء اللہ صاحب درویش ۱۰۸۹۵	X
سکھر	قریشی عبدالرحمٰن صاحب ۶۹۳۸	X
پھسیرو جیمجا ضلع تھرپارکر	چوہدری عبدالعزیز صاحب ۱۸۱۹۳	X
نور نگر فارم " "	ماسٹر مولا بخش صاحب ۸۸۸۹	X
چک ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا	X	محمودہ بیگم صاحبہ ۷۶۵۳
میانی گھوگھیاٹ " "	پیر محمد خلیل الرحمٰن صاحب ۸۸۵۹	X
شیخوپورہ	حکیم محمد مرغوب اللہ صاحب ۲۱۰۹۷	X
ککرالی ضلع گجرات	چوہدری رحمت اللہ صاحب ۱۵۹۰۵	X
میرپور آزاد کشمیر	عبداللطیف خاں صاحب ۱۷۲۱۹	X

(ناظر اعلیٰ)

تقرر امیر ضلع ساہیوال

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ کو تا ۳۰ اپریل ۶۸ء امیر ضلع ساہیوال منظور فرمایا ہے۔ احباب متعلقہ نوٹ فرمالیں۔

(ناظر اعلیٰ)

درخواست دعا

میری والدہ صاحبہ ڈیڑھ ہفتہ سے بلڈ پریشر و دل کی بیماری سے شدید بیمار ہیں بزرگوں اور بھائیوں سے التماس ہے کہ وہ میری والدہ صاحبہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار عبدالرحیم احمد

(سیکرٹری جماعت احمدیہ ملتان رملتان کلاتھ ہاؤس ملتان)

تعمیر مسجد میں حصہ لینے والی بہنوں کے لئے خوشخبری

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں ۵ ارمان ۱۳۴۵ھش مطابق ۱۵ مارچ تک مسجد کی تعمیر کے لئے وعدہ جات اور نقد ادائیگی فرمانے والی بہنوں کے اسمائے گرامی معہ ان کی قربانیوں کے بغرض دعا اور منظوری پیش کئے گئے۔ اس فہرست کو ملاحظہ فرماکر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دعا فرماتے ہیں۔ نیز فرمایا:۔

"جزاھن اللہ احسن الجزاء"

اللہ تعالیٰ ہماری بہنوں کی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے۔ اور انہیں اور ان کے خاندانوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین

ہماری تمام بہنوں کو چاہیئے کہ جو مسجد ان کے ذمہ لگائی گئی ہے۔ اس کی تعمیر کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اسکے خاص فضلوں اور رحمتوں کی وارث ہوں نیز اپنے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعائیں حاصل کریں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

اعلان دارالقضاء

محترمہ خیر البشریٰ صاحبہ معرفت مکرم صوبیدار محمد عبداللہ صاحب احمد آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ بنجا مرود ضلع تھرپارکر نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم چوہدری محمد نواز صاحب مورخہ ۲۰/۵/۶۲ کو وفات پاگئے تھے۔ مرحوم نے ایک کنال زمین قطعہ ۲۳/۵ واقع محلہ باب الابواب ربوہ چوہدری مبارک احمد صاحب و چوہدری محمد اقبال صاحب پسران مکرم چوہدری مرزا خان صاحب مرحوم ساکنان چک ۹۶ شمالی ضلع سرگودھا سے خرید کی تھی۔ جس کی رسید ات میرے پاس موجود ہیں اب میں چاہتی ہوں کہ یہ سالم قطعہ الاضی (میرے حصے سمیت) مرحوم چوہدری محمد نواز صاحب کے دونوں لڑکوں منصور احمد اور رستم نواز کے نام منتقل کر دیا جائے (مرحوم کا ہم تین کے علاوہ اور کوئی وارث نہیں ہے)

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء)

ضروری اعلان

مجلس مشاورت ۱۹۶۶ء کے موقع پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس امر کا جائزہ لیا کہ جماعتوں میں سے کس قدر نمائندگان آئے ہیں تو حضور کے علم میں یہ بات آئی کہ بعض جماعتوں کے نمائندگان نہیں آئے۔ اس پر غیر حاضر نمائندگان سے مجلس مشاورت میں شمولیت نہ کرنے کی وجوہ دریافت کی گئیں۔ تو معلوم ہوا کہ سوائے محدودے چند نمائندگان کے اکثر نمائندے تساہل کی وجہ سے حاضر نہیں ہوئے۔

لہٰذا بارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ اگر کسی نمائندہ مجلس مشاورت کی طرف سے مجلس مشاورت میں شمولیت نہ کرنے کے بارہ میں سستی ہوئی تو ان کے خلاف باضابطہ کارروائی کی جائے گی

جماعتوں کے ذمہ دار عہدیداران کی خدمت میں بھی التماس ہے کہ وہ ایسے احباب کو بطور نمائندہ مجلس مشاورت منتخب کریں۔ ان کا فرض ہے کہ نمائندہ جماعت کو مجلس مشاورت کے انعقاد کے وقت مرکز میں بھجوائیں۔ اور اگر کوئی نمائندہ کسی خاص مجبوری کی وجہ سے نہ آسکے۔ تو اس کا فرض ہوگا کہ مقامی جماعت کو کم از کم مناسب وقت قبل اطلاع دے تا جماعت کسی دوسرے نمائندگان کا انتخاب کرکے مرکز میں بھجوا سکے۔

(ناظر اعلیٰ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

● سلہٹ ۲۷ مارچ۔ مشرقی پاکستان کے وزیر صنعت و تجارت دیوان عبدالباسط نے بتایا ہے کہ تیسرے پنج سالہ منصوبے کے دوران چھتک میں ایک کاغذ مل قائم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس کے لئے مناسب جگہ حاصل کر لی گئی ہے۔ انہوں نے چھتک میں بنیادی جمہوریتوں کے ارکان اور سرکاری حکام اور معززین شہر کے ایک اجتماع میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس مل کے قیام کے بعد اس علاقہ کے عوام کو روزگار مہیا ہوگا۔ انہوں نے اس توقع کا بھی اظہار کیا کہ مقامی عوام مل کے قیام میں امکانی تعاون کریں گے۔

● ڈھاکہ ۲۷ مارچ۔ ایک اعلیٰ سطح کی کانفرنس میں گزشتہ روز ملک میں کرنافلی پیپر مل کا تیار کردہ کاغذ کی بہتر سپلائی کے انتظامات کے سلسلہ میں غور کیا گیا۔

اجلاس کی صدارت مشرقی پاکستان کے وزیر تجارت دیوان عبدالباسط نے کی اجلاس میں اس بات پر بھی غور کیا گیا کہ چھاپہ خانہ اور اخبارات کو صحیح وقت پر کاغذ سپلائی کیا جائے

● ملتان ۲۷ مارچ۔ ملتان ڈویژن کے کمشنر سید حامد رضا نے گزشتہ روز بتایا کہ صدر ایوب بہت جلد ملتان آئیں گے انہوں نے کہا کہ صدر مملکت کو ملتان ڈویژن میں گندم کی فصل سے بے حد دلچسپی ہے اور وہ اس سلسلہ میں موقع پر صورت حال معلوم کرنے کے خواہش مند ہیں۔

● لاہور ۲۷ مارچ۔ صدر ایوب نے کل انجمن حمایت اسلام کو تین لاکھ روپے کا عطیہ دیا انہوں نے کہا کہ یہ اتنے عظیم ادارے کے لئے ایک معمولی ہدیہ ہے تاہم اس کو بہترین مصرف میں لانا ضروری ہے۔

● نئی دہلی ۲۷ مارچ۔ بھارتی اخبارات کے مطابق بھارتی کانگرس کے صدر مسٹر کامراج اپنے عہدہ سے مستعفی نہیں ہوں گے انہوں نے گزشتہ ہفتے کے دوران نئی دہلی میں اس بات کی تردید کی ہے کہ وہ پارٹی سے مستعفی ہو جائیں گے۔ ان کے عہدہ کی میعاد سال رواں کے آخر میں ختم ہوگی

● نیویارک ۲۷ مارچ۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل او تھان نے ویت نام میں جنگ بند کرنے کا منصوبہ پیش کر دیا ہے انہوں نے متعلقہ ممالک کو اپنے منصوبہ کی تفصیلات بھیج دی ہیں اور ان سے فوری طور پر جواب بھیجنے کو کہا ہے۔ منصوبہ کے مطابق شمالی ویت نام اور امریکہ فوری طور پر جنگ بند کر دیں گے امریکہ بمباری بند کر دے گا اور اس کے فوراً بعد شمالی ویت نام جنوبی ویت نام کے حریت پسندوں کو فوجی سپلائی روک دے گا۔ اس کے بعد امریکہ اور شمالی ویت نام میں بات چیت شروع ہو جائے گی مذاکرات کے دوسرے مرحلہ میں جنوبی ویت نام کے حریت پسندوں کو شامل کر لیا جائے گا۔ آخری مرحلہ میں امریکہ، روس، چین، اور دوسرے متعلقہ فریق شرکت کریں گے۔ اور جنیوا کانفرنس کی طرز پر سمجھوتہ کے لئے تبادلہ خیال کریں گے۔ وہ افہام و تفہیم سے ایسا معاہدہ تیار کریں گے۔ جو فوری طور پر نافذ العمل ہوگا اور تمام فریق اس کے پابند ہوں گے

نیویارک پہنچنے والی خبروں کے مطابق شمالی ویت نام نے اس منصوبہ کو منظور کر لینے پر آمادگی کا اظہار کیا ہے لیکن او تھان سے پوچھا ہے کہ جنگ بندی کی نگرانی کی کیا صورت ہوگی۔ اس نے یہ بھی کہا ہے کہ جب تک موثر جنگ بندی کا انتظام نہیں ہو جاتا اس وقت تک وہ مذاکرات میں شامل نہیں ہو سکے گا!

● ماسکو ۲۷ فروری۔ چھ امریکی شہری امریکی وزارت خارجہ کی پابندیوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے دس ہزار ڈالر کی ادویات لے کر ایک چھوٹے بحری جہاز کے ذریعہ شمالی ویت نام کی بندرگاہ ہائی فونگ پہنچ رہے ہیں۔

ہنوئی سے روسی خبر رساں ایجنسی تاس کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ یہ چھوٹا جہاز خلیج ٹونکن میں پہنچ چکا ہے اور توقع ہے کہ ۲۸ مارچ کو شمالی ویت نام میں ہائی فونگ کی بندرگاہ پر پہنچ جائے گا۔ یہ چھ امریکی شہری میسائیوں کے فرقہ "کوئیکرز" سے تعلق رکھتے ہیں جو عدم تشدد کا حامی ہے۔

● طرابلس ۲۷ مارچ۔ ایسو سٹینڈرڈ کمپنی نے لیبیا کے اس علاقے میں قدرتی گیس دریافت کر لی ہے جس میں اسے گیس تلاش کرنے کی اجازت حاصل تھی۔

-:-

۱۰۰۰ کی بھینس

اپھارہ سے جاں بلب ہے۔
اکسیر اپھارہ کا ایک پیکٹ سو روپیہ
میں ملے تو خرید لوں مگر ربوہ دور
ہے اور مہلت کم!!! بہتر تھا
کہ اکسیر اپھارہ پہلے منگو رکھی ہوتی
ایک روپیہ کا تو پیکٹ ہے درجن پر چار روپے عات
دو درجن پر خرچ ڈاک بذمہ کمپنی۔
ڈاکٹر احمد ہومیوپیتھک کمپنی (شعبہ حیوانات) ربوہ

نور کا جل والوں کا
سرمہ نوری!
حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے
نسخے کے مطابق اعلیٰ اجزاء سے تیار کردہ
قیمت ۵۰ پیسے، ایک روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے متعلق

حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں۔ اس لئے میں نے تجویز کیا ہے کہ اس سے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت (صدر انجمن احمدیہ) داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے"

امید ہے کہ احباب جماعت حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں اپنی رقوم جلد خزانہ صدر انجمن احمدیہ بھجوائیں گے!

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

ولادت

برادرم مستری عبدالرحیم صاحب آف سرگودہا کو اللہ تعالیٰ نے ۱۴ رمضان المبارک مطابق ۲۷ دسمبر ۱۹۶۶ء چار لڑکیوں کے بعد لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے عطاء الرحمن نام تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صاحب عمر خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(خاکسار فخر الدین خوشنویس ربوہ)

درخواست دعا

میرا بچہ بشیر احمد کافی عرصہ سے بیمار ہے۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے بچے کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محتاج دعا۔ سخاوت حسین خان شاہجہان پوری حال احمد نگر۔ ربوہ)

طبی ضروریات عرق، شربت، مربہ جات، مفردات، ناصر دواخانہ گول بازار ربوہ

دُنیا میں نظام کے قیام اور اس کے استحکام کے لئے دو باتیں ضروری ہیں

اوّل لوگوں میں باہمی تعاون کا مادہ، دوسرے اعلےٰ احکام کی اطاعت

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ المؤمنون کی آیت ۲۶ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"انبیاء اور خلفاء کے دشمن ہمیشہ حریت کے نام ان کی مخالفت کرتے رہے ہیں اور کہتے رہے ہیں کہ کیا ہم ایسے انسان کو اپنا حاکم تسلیم کرلیں؟ اصل بات یہ ہے کہ یہ شخص ہم پر فضیلت حاصل کرنا چاہتا ہے یعنی ایسا خلیفہ جو ساری جماعت کی رہنمائی کرے۔ اور جس کا حکم سب مانیں انسانیت اور حریت کے خلاف ہے۔ چنانچہ دیکھ لو جب اللہ تعالےٰ نے نسل انسانی کو آدم کی اطاعت اور اس کی کامل فرمانبرداری کا حکم دیا تو اس وقت بھی حریت کے نام پر ابلیس آدم کے مقابلہ پر کھڑا ہوگیا اور اس نے کہا اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِىْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ (صٓ ۵) میں آدم کی اطاعت کس طرح کرسکتا ہوں میں تو اس سے بہت بہتر اور افضل ہوں۔ میرے اندر حریت اور آزادی کی آگ پائی جاتی ہے اور آدم غلامانہ ذہنیت کا مالک ہے۔ وہ لوگ جو غلامی کو پسند کرتے ہیں اور اپنی حریت کی روح کو کچل دینا چاہتے ہیں وہ تو بے شک آدم کی اطاعت کرلیں مگر میں اس کی اطاعت کرنے کے لئے تیار نہیں۔ یہی دعویٰ ہے جو آج کل انارکسٹ کرتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم دوسروں کی غلامی برداشت نہیں کرسکتے ہم بغاوت کریں گے اور اپنی آزادی کی روح کو برقرار رکھیں گے چونکہ دنیا کا نظام اس وقت تک قائم نہیں رہ سکتا جب تک باہم مادہ تعاون نہ پایا جائے اور اعلےٰ حکام کی اطاعت کا جُوا اپنی گردن پر نہ رکھا جائے اس لئے ایسے لوگ جو باغیانہ روح اپنے اندر رکھتے ہیں مذہبی نقطۂ نگاہ سے بھی قابلِ نفرت سمجھے جاتے ہیں اور دنیوی حکومتیں بھی ایسے لوگوں کو گرفتار کرکے انہیں مختلف قسم کی سزائیں دیتی ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بھی اسی قسم کی حریت کا نعرہ بلند کرنے والوں نے اسلام کی شدید مخالفت کی جن میں خود رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بعض اپنے رشتہ دار بھی شامل تھے چنانچہ ابولہب جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک چچا تھا اس کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ تَبَّتْ يَدَاۤ اَبِىْ لَهَبٍ وَّتَبَّ یعنی آگ کے شعلوں کا باپ ہلاک ہوگیا اس جگہ اسے آگ کے شعلوں کا باپ اسی لئے قرار دیا گیا ہے کہ وہ ناری طبیعت رکھنے والے لوگوں کا سردار تھا۔ اور وہ اور اس کے ساتھی اسی لئے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کے لئے تیار نہیں ہوتے تھے کہ آپ کو مانا تو انہیں اپنی سرداری چھوڑ کر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی اختیار کرنی پڑے گی اور یہ چیز ان کے لئے ناقابل برداشت تھی۔"

(تفسیر کبیر)

ڈھاکہ میں صدر ایوب کا شاندار استقبال

ڈھاکہ ۲۸ مارچ۔ صدر ایوب کل شام جب مشرقی پاکستان کے ایک ہفتے کے دورہ پر ڈھاکہ پہنچے تو ان کا انتہائی شاندار اور والہانہ استقبال کیا گیا جیسے ہی صدر ایوب اپنے طیارے سے مسکراتے ہوئے باہر آئے تو ہوائی اڈہ پاکستان پائندہ باد اور صدر ایوب زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھا۔ سب سے پہلے گورنر مشرقی پاکستان مسٹر عبدالمنعم خان نے ان کا استقبال کیا۔

صدر ایوب ہوائی اڈہ سے گورنر مسٹر عبدالمنعم خاں کے ساتھ کار میں بیٹھ کر ایوان صدر روانہ ہوگئے۔ بارش کے باوجود ہوائی اڈہ سے ایوان صدر تک سڑک کے دونوں طرف ہزاروں افراد صدر ایوب کو خوش آمدید کہنے کے لئے موجود تھے۔

راولپنڈی ۲۸ مارچ: مغربی پاکستان ریلوے کے مطابق چناب ایکسپریس آج سے معمول کے مطابق چلنا شروع ہو جائے گی۔

گندم مکئی اور چاول کی سرکاری قیمت خرید مقرر کر دی گئی

گندم ۱۷ روپے فی من، مکئی ۱۴/۲ روپے فی من

لاہور ۲۸ مارچ۔ کل یہاں ایک اعلےٰ سطحی اجلاس میں آئندہ تین سال کے لئے گندم چاول اور مکئی کی کم سے کم قیمتیں مقرر کر دی گئی ہیں۔ یہ اقدام کاشتکاروں کو غلہ زیادہ اگانے کی ترغیب دینے اور عوام کو مناسب قیمتوں پر غلہ کی فراہمی کے سلسلہ میں کیا گیا ہے۔ اس کانفرنس کی صدارت گورنر مغربی پاکستان مسٹر محمد موسیٰ نے کی۔ اس میں مرکزی وزیر خوراک و زراعت مسٹر شمس الضحیٰ، وزیر تجارت مسٹر غلام فاروق اور مرکزی وزیر خزانہ مسٹر این ایم عقیلی کے علاوہ مغربی پاکستان کے وزیر خوراک و زراعت ملک خدا بخش بھی شریک ہوئے۔

اعلیٰ سطحی اجلاس تین گھنٹے جاری رہا جس کے بعد مرکزی وزیر خوراک و زراعت مسٹر شمس الضحیٰ نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ اجلاس نے آئندہ سال کے لئے گندم کی کم از کم قیمت ۱۷ روپے فی من اور مکئی کی قیمت ساڑھے چودہ روپے فی من مقرر کی ہے۔ باسمتی چاول کی قیمت ۳۰ روپے فی من اور بیگمی چاول کی قیمت ۲۰ روپے فی من مقرر ہوئی ہے۔

انہوں نے مزید بتایا کہ اجلاس میں مکئی کی پیداوار بڑھانے کی تدابیر پر بھی غور کیا گیا اور زور دیا گیا ہے کہ مکئی کو غذا کے طور پر زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔ علاوہ ازیں مکئی کا زیر کاشت رقبہ بڑھایا جائے اور جس علاقہ میں گنے کی کاشت اقتصادی لحاظ سے مفید نہیں ہے وہاں مکئی کاشت کی جائے۔

سابق نظام کے ۱۴ ہزار ملازم برطرف کر دیئے جائیں گے

حیدر آباد ۲۸ مارچ۔ بھارتی حکومت نے نئے نظام برکت علی خان کے وظیفہ میں جو کمی کی ہے اس کی بنا پر ۱۴ ہزار پرانے ملازمین کو برطرف کر دیا جائے گا اس کے علاوہ ہزاروں افراد کے وظائف کی رقم بھی کم کر دی جائے گی بھارتی اخبارات کی اطلاع کے مطابق مرحوم نظام کو ۵۰ لاکھ روپیہ کا وظیفہ ملتا تھا اور وہ ایک کروڑ ۳۰ لاکھ روپیہ خرچ کیا کرتے تھے۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول میں طلبائے جماعت دہم کی الوداعی تقریب

ربوہ۔ مورخہ ۲۰ مارچ کو بعد نماز عصر تعلیم الاسلام ہائی سکول میں طلبائے جماعت نہم کی طرف سے میٹرک کے امتحان میں شرکت کرنے والے طلبائے جماعت دہم کے اعزاز میں الوداعی تقریب کا انعقاد عمل میں آیا جس میں صدارت کے فرائض حضرت مولوی محمد دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے ادا فرمائے۔ اس تقریب میں سکول کے ممبران اسٹاف اور طلبہ کے علاوہ متعدد بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب نے بھی شرکت کی۔

محترم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر کی معیت میں حضرت مولوی محمد دین صاحب کے صدر جگہ پر تشریف فرما ہونے کے بعد تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو حافظ محمد صدیق متعلم جماعت نہم ابن مکرم قریشی محمد شفیع صاحب نے کی۔ تلاوت کے بعد نوید اختر متعلم جماعت نہم ابن مکرم عبد السلام صاحب اختر ایم اے نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی نظم "نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے" خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں محمد بشیر طارق (ابن مکرم قاری محمد امین صاحب) نمائندہ جماعت نہم نے طلبائے جماعت دہم کی خدمت میں الوداعی ایڈریس پیش کیا۔ ظہیر الدین منصور احمد ابن محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب نے طلباء جماعت دہم کی نمائندگی کرتے ہوئے جوابی تقریر میں طلبہ جماعت نہم اور اساتذہ کرام کا شکریہ ادا کیا۔ آخر میں حضرت مولوی محمد دین صاحب نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے طلباء کو نصیحت کی کہ وہ زندگی کے اصل امتحان کے لئے بھی اپنے آپ کو تیار کریں اور اپنی زندگیوں کو اس رنگ میں ڈھالیں کہ وہ خدمت اسلام کا فریضہ احسن طور پر ادا کرسکیں۔ اس پُر نصائح خطاب کے بعد آپ نے طلباء کی کامیابی کے لئے اجتماعی دعا کرائی بالآخر جملہ حاضرین نے چائے کی پارٹی میں شرکت فرمائی اور یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ طلباء کو میٹرک کے امتحان میں اپنے فضل سے نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۵۲۰